بیماری کا علاج نہ کروانا کیسا ہے؟

مجیب: ابوالفیضان عرفان احمد مدنی

فتوی نمبر: WAT-1308

تاریخ اجراء: 10 جمادی الاولیٰ 1444ھ/05 دسمبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کسی کو بڑی بیماری لگ گئی اور وہ اس کا معلوم ہونے کے بعد بھی علاج نہ کروائے اور اسی حالت میں انتقال کر جائے، تو کیا یہ خودکشی ہوگی اور کیا وہ گناہ گار ہوگا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

علاج کروانا ضروری نہیں ہے، کیونکہ یقینی و قطعی علم نہیں ہوتا کہ اس دوا و علاج سے شفا مل ہی جائے گی، لہٰذا اگر کسی نے علاج، معالجہ نہیں کیا تو وہ گنہگار نہیں اور اسی طرح انتقال کر گیا، تو یہ خودکشی نہیں ہوگی اور وہ گناہ گار بھی نہیں ہوگا۔ البتہ! نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے مختلف بیماریوں کا علاج کرنے کی ترغیب بھی ارشاد فرمائی اور آپ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم سے علاج کرنا ثابت بھی ہے۔

سنن ابی داود میں ہے "عن أبي الدرداء، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «إن الله أنزل الداء والدواء، وجعل لكل داء دواء فتداووا ولا تداووا بحرام" ترجمہ: حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ عزوجل نے بیماری اور علاج دونوں نازل کئے، اور ہر بیماری کے لئے علاج بنایا، تو تم علاج کرو لیکن حرام سے علاج نہ کرو۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الطب، باب فی الادویة المکروھة، ج 4، ص 7، المکتبة العصریة، بیروت)

فتاوی ہندیہ میں ہے "مرض أو رمد فلم يعالج حتى مات لا يأثم كذا في الملتقط. والرجل إذا استطلق بطنه أو رمدت عيناه فلم يعالج حتى أضعفه ذلك وأضناه ومات منه لا إثم عليه فرق بين هذا وبينما إذا جاع ولم يأكل مع القدرة حتى مات حيث يأثم والفرق أن الأكل مقدار قوته مشبع بيقين فكان تركه إهلاكا ولا كذلك المعالجة والتداوي كذا في الظهيرية" ترجمہ: "ترجمہ: کسی شخص کو کوئی مرض لاحق ہوا یا آنکھوں کی بیماری میں مبتلا ہوا اور علاج نہیں کروایا یہاں تک کہ مر گیا تو گنہگار نہیں ہوگا۔ اسی طرح

ملتقط میں ہے۔کسی آدمی کو دست کی بیماری ہو یا وہ آنکھوں کی بیماری میں مبتلا ہو اور وہ اس کا علاج نہ کرے یہاں تک کہ وہ مرض اسے کمزور کردے اور وہ اس کی وجہ سے مرجائے تو گنہگار نہیں ہوگا۔اس مسئلہ اور یہ جو مسئلہ ہے کہ کسی بھوکے آدمی نے کھانے پر قدرت کے باوجود نہیں کھایا حتی کہ مرگیا تو گنہگار ہوگا، کے درمیان فرق یہ ہے کہ اپنی قوت کی مقدار کھانے سے یقینی طور پر پیٹ بھر جائے گا تو نہ کھانا اپنے آپ کو ہلاک کرنا ہے لیکن علاج و معالجے کا معاملہ اس طرح نہیں ہے۔ایسے ہی ظہیریہ میں ہے۔(فتاوی ہندیہ، کتاب الکراھیۃ،باب فی التداوی والمعالجات،ج5،ص355،دارالفکر، بیروت)

بہار شریعت میں ہے”علاج کرانا ضروری نہیں کہ اگر دوا نہ کرے اور مرجائے تو گنہگار ہو۔"(بہارشریعت،ج3، حصہ16،ص506،مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net